



سوال

میری مشکل یہ ہے کہ میں نے انٹرنیٹ پر ایک شخص سے تعارف کیا اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے کچھ عرصہ بعد اس نے میرے ساتھ شادی کا مطالبہ کیا تاکہ ہماری آپس میں کلام کرنا حرام نہ ہو، اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ میں یہ کہوں: میں نے فلاں شخص کو اللہ کے سامنے اپنا خاوند قبول کیا، لیکن میں نے اس سے انکار کر دیا اور اس پر راضی نہ ہوئی جس میں شادی کی شرط نہیں ہیں وہ کہنے لگا: بساجب و قبول اور مہر موجود ہے، میں نے اسے کہا گواہوں کی موجودگی تجھے کس نے معاف کی ہے تو وہ کہنے لگا کہ یہاں گواہ بھی موجود ہیں، لیکن میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا، لیکن وہ شخص اصرار کرتا ہے کہ یہ شادی صحیح ہوگی، لیکن میں اس سے مطمئن نہیں، برائے مہربانی میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کیا میں اسے شادی شمار کروں یا نہ کرو، اور میں اس سے بات چیت کر کے حرام کا ارتکاب نہیں کرنا چاہتی؟

جواب

الحمد للہ

یہ شادی نہیں بلکہ انحراف ہے، اور اسے شادی کا نام دینا جھوٹ و کذب اور دھوکہ ہے، آپ پر واجب ہوتا ہے کہ اس شخص سے فوراً تعلقات منقطع کر دیں جو اللہ کے احکام کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اللہ کی حرام کردہ کو حلال کر رہے ہے، کیونکہ اس کا یہ گمان کرنا کہ یہ شادی ہے اس سے وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ اس کے لیے اسی طرح مباح ہو جائیں جس طرح خاوند اور بیوی کے مابین ہوتا ہے

اور کیا زین پر کوئی بھی زانیہ شخص اس سے عاجز ہے کہ وہ اس طرح کی شادی کسی زانیہ اور فاجر قسم کی عورت سے یہ شادی رچائے جس کے گناہ میں وہ برابر کے شریک ہوں، تو اس طرح وہ اس کی بیوی بن جائے اور وہ اس طرح وہ زانیہ قرار نہ پائیں!

ہمیں خدشہ ہے کہ وہ اس طرح بتدریج آپ کو اپنے سامنے بے پردہ ہونے اور پھر اس سے بھی آگے بڑھ کر جانے کی کوشش کریگا اور اس طرح آپ کی تصویریں انہاری جائیگی اور انہیں نشر کیا جائیگا، اور پھر اب تو تصاویر میں بھی جعل سازی کرنا آسان ہو چکا ہے کہ کسی کی تصویر پر کسی کا چہرہ لگا دیا جاتا ہے، اور پھر ان تصاویر کے ذریعہ آپ کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا، اگر آپ اس کا مطالبہ تسلیم نہیں کریں گی تو وہ یہ اشیاء سامنے لانے کی دھمکی دے گا، اور اس طرح کے واقعات بہت ہو چکے ہیں اور ہورہے ہیں

اس طرح کی معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (91868) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ آپ کو عبرت حاصل ہو

اور پھر کتنی ہی غافل عورتیں ہیں جنہوں نے انسان صفت بھیریلوں نے اس طرح کے حیلوں سے اپنا شکار بنایا، حتیٰ کہ وہ اپنی سب سے قیمتی چیز عفت و عصمت سے ہاتھ دھو بیٹھی، اور پھر اس شخص نے اسے بالکل جھوٹا اور شادی کے سارے وعدے اور عہد و پیمانہ بھول گیا، نہ تو اسے کوئی نفع ملا اور نہ ہی کوئی حقوق بلکہ اسے طلاق تک حاصل نہ ہو سکی!

صحیح شادی وہی ہے جس میں عورت کا ولی موجود ہو اور دو مسلمان اور عادل گواہوں کی موجودگی میں بساجب و قبول ہو اور مہر رکھا جائے، اور جو نکاح بھی ولی کے بغیر ہو وہ باطل ہے، اور جس عورت نے بھی اپنی شادی خود کی تو وہ زانیہ کہلاتی ہے

جیسا کہ حدیث میں وارد ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"جس عورت نے بھی اپنا نکاح خود کیا تو وہ زانیہ ہے"

اسے دارقطنی نے روایت کیا ہے



اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح خود کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

ہمیں آپ کے سوال سے جو ظاہر ہو رہا ہے وہ یہ کہ آپ اللہ کا خوف رکھتی ہیں اور اللہ سے ڈرتی ہیں اور اپنے آپ کو حرام میں ڈالنا پسند نہیں کرتیں، اور اللہ کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہتیں، اس لیے ہم آپ پر شفقت کرتے ہوئے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس شخص کو بھول جائیں، اور اس سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لیں، انٹرنیٹ ہو یا دوسرے ذریعہ سے کوئی تعلق مت رکھیں، کیونکہ ہر ہنسی اور بات اور لفظ شہوت آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا، اور کل قیامت کے روز آپ نے اپنے رب کے سامنے اس کا جواب دینا ہے

اس لیے آپ جتنی جلدی ہو سکے اس سے توبہ کریں تاکہ آپ کی غلطیاں اور برائیاں مٹانی جائیں، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو معاف کرتے ہوئے درگزر فرمائے، اور آپ سے اس فاجر شخص کو اور اس جیسے دوسرے اشخاص کو دور رکھے اور مسلمانوں کی بیٹیوں کو محفوظ فرمائے

مزید اہمیت کی بنا پر آپ ان سوال کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں: (84089).

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

93553